



سوال

(249) کیا عورت کا کان اور ناک چھیدنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتیں زبورات پہننے کے لیے کان اور ناک چھید لیتی ہیں۔ کیا اسلام میں اس کی کوئی اصل ہے؟ نیز عورتوں کا انگوٹھیاں اوگلے میں ہار پہننا شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے زبورات پہننا جائز ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں زبور کی نسبت عورتوں کی طرف کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَوَمَنْ يُنَشِئُ فِي الْخَلْقِ ذُنُوبًا أُنْصَابًا غَيْرَ مُبِينٍ ۱۸ ... سورة الزخرف

”کیا (اللہ کی اولاد لڑکیاں ہیں) جو زبورات میں پلین اور محکڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کر سکیں؟“

جبکہ عورتوں کے زبورات پہننے کی صراحت احادیث میں موجود ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھڑے ہوئے، پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا، خطبہ سے فارغ ہو کر عورتوں کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کی، فرمایا:

«فصدقن» فسط بلال ثوبہ ثم قال: ہلم لکن فداء ابی وامی فیلقین الفتح والنحو اتیم فی ثوب بلال (بخاری، العیدین، موعظہ الامام النساء یوم العید، ح: 979)

”خیرات کرو، تو بلال نے اپنا کپڑا پھیلا یا اور کہا: لاؤ ڈالو۔ تم پر میرے ماں باپ قربان! تو عورتیں چھلے اور انگوٹھیاں بلال کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔“

جبکہ صحیح مسلم میں خرص (بایاں) کا لفظ آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کا خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محسوس ہوا کہ عورتوں نے نہیں سنا۔ آپ ان کے پاس گئے، وعظ و نصیحت کی اور صدقہ کا حکم دیا۔ بلال رضی اللہ عنہ کپڑا پھیلائے ہوئے تھے:

”فجعلت المرأة تلقی الخاتم والخرص والشیء“ (مسلم، العیدین)

”تو ایک عورت انگوٹھی، بایاں اور دیگر زبورات ڈالنے لگی۔“



ایک حدیث میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کہا کہ تم گلے شکوے کی کثرت اور خاوندوں کی ناشکری کرنے کی وجہ سے اکثر جہنم کا ایندھن بنو گی،

فجلمن یتصدقن من حلین فیلقین فی ثوب بلال من اقرطن ونوا تیسمن (ایضاً)

”تو عورتیں اپنے زلمرات صدقہ کرنے لگیں۔ بلال کے کپڑوں میں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں ڈالتی تھیں۔“

ایک حدیث میں سخاب (ہار) کا لفظ بھی آتا ہے :

”فجلمن یلقین تلقی المرأة خرصها وسخابها“ (بخاری، العیدین، الخطبة بعد العید، ح: 964)

”وہ خیرات دینے لگیں، کوئی عورت اپنی بالیاں پھینکتی اور کوئی ہار۔“

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کے کان اور ناک، جو کہ محل زلمور ہیں، ہتھیانا درست ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے فتاویٰ المرأة المسلمة 480/1، مکتبۃ انواء السلف)

اسی طرح انگوٹھیاں اور گلے میں ہار پہننا بھی جائز ہے۔

تنبیہ: بعض مرد بھی اپنے ناک اور کان ہتھیالیتے ہیں۔ یہ عورتوں سے مشابہت ہے۔ لہذا ان کے لیے ایسا کرنا حرام ہے۔ اگر وہ کسی بزرگ وغیرہ کی نشانی، منت یا کسی آفت سے بچنے کے نظریے سے ایسا کرتے ہیں تو مزید فحش جرم ہے۔ اس سے پرہیز کرنا از حد ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ: 544

محدث فتویٰ